بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ   نَحمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیمِ   وَعَلٰی عَبدِہِ المَسِیحِ المَوعُود

جناب انصر رضا صاحب کے نزدیک

دینی تنازعہ کے فیصلہ کیلئے قرآن کریم ہی فیصلہ کن معیار ہے

خاکسار کو ۲۰۱۱ء کے ابتدائی مہینوں میں جناب انصر رضا صاحب کا ایک علمی مباحثہ (دربارہِ امکان نبوت) سننے کا اتفاق ہوا۔ مورخہ ۲۲۔ جنوری ۲۰۱۱ء کو یہ علمی مباحثہ (دربارہِ امکان نبوت) جناب انصر رضا صاحب اور ایک سابق احمدی جناب چوہدری اکبر احمد صاحب کے درمیان کینیڈا میں (Mississiauga) مسس اوگا کے الایمان اسلامک سنٹر میں ہوا تھا۔ جناب انصر رضا صاحب نے اس علمی مباحثہ کے آغاز میں تقویٰ پر مبنی ایک ایسا بیان دیا تھا جو بہت ہی خوبصورت اور سچائی سے بھر پور ہے۔ جناب انصر رضا صاحب فرماتے ہیں۔۔۔۔

''اصل میں مجھے لمبی لمبی باتیں کرنی نہیں آتیں، نہ ہی میں لمبی لمبی تقریریں کرتا ہوں۔ جو بھی مجھ سے سوال کیا جاتا ہے اس کا دو (۲) منٹ کے اندر جواب دے کر میں اس کو فارغ کر دیتا ہوں۔ کیونکہ بنیادی جو بات ہے وہ یہ ہے کہ جب دو (۲) بندوں کے درمیان اختلاف ہوتا ہے تو اُس کا ایک مشترکہ معیار کے تحت فیصلہ ہوتا ہے۔ اس کمرے کی پیمائش کے متعلق اگر ہم یہ کہیں کہ اِدھر سے یہ ۲۰ فٹ ہے اور اُدھر سے ۴۰ ہے اور ہو اصل میں یہ ۱۸ اور ۳۵۔ اور اکبر صاحب مجھے کہیں نہیں یہ ۱۸ اور ۳۵ ہے اور میں کہوں کہ ۲۰ اور ۴۰ ہے تو فیصلہ کیسے ہوگا؟ فیصلہ اسی طرح ہوگا کہ ہم۔۔۔ ایک measury ٹیپ لے آئیں اور اس کمرے کو ناپ لیں۔ وہ measury ٹیپ جو ہے وہ نہ میں نے بنائی ہے نہ میرے بھائی نے بنائی ہے اکبر صاحب نے۔ وہ ایک سٹینڈرڈ (standard) ہے ہمارے دونوں کے درمیان ایک مشترک بات میں اور اُسکے مطابق جو فیصلہ ہوگا جو پیمائش نکلے گی ہم مان لیں گے اُس کو۔ اِسی طرح یہ جو ہمارا اختلاف ہے اس میں جو مشترکہ معیار ہے جس کو یہ بھی تسلیم کرتے ہیں جس کو میں بھی تسلیم کرتا ہوں۔ وہ اللہ کی کتاب ہے۔ وہ قرآن پاک ہے۔ اس لیے میں یہی بات عرض کر رہا ہوں کہ آپ نے جو بھی دلیل دینی ہے وہ قرآن پاک کی رُو سے دیں اوّل۔ چونکہ یہی آنحضرت ﷺ کا اُسوۂ حسنہ ہے۔۔۔ آپ نے اپنے صحابی حضرت معاذ بن جبلؓ کو بھیجا یمن کیلئے۔ آپ نے فرمایا کہ معاذ کیسے فیصلہ کرو گے؟ اُنھوں نے کہا کہ اللہ کی کتاب سے۔ تو سب سے پہلی بات جو ہے وہ اللہ کی کتاب ہے اور اسکے بعد پھر اللہ کے رسول ﷺ کی سنت ہے اگر اُس میں سے نہ ملے۔ تو فرمایا کہ اگر تمہیں اُسمیں سے نہ ملے۔ یہ نہیں کہ اُس میں ہو نہ۔ فرمایا کہ تمہیں نہ ملے۔ اس لیے ہمیں سب سے پہلے ایک ایسے مشترکہ معیار کی طرف جانا چاہیے جس کو ہم دونوں بھائی تسلیم کرتے ہوں اور میں نے یہ عرض کیا ہے کہ میں قرآن کریم کی اتباع میں یہ عرض کر چکا ہوں سورہ زخرف کی روشنی میں قُلْ إِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ (زخرف۔ ۸۲) میرا موقف بالکل کھلا ہے۔ میں پچھلے آٹھ سال سے ریڈیو احمدیہ پہ آرہا ہوں اور میں publicly کئی دفعہ کہہ چکا ہوں کہ اگر کوئی مجھے یہ ثابت کر دے قرآن کریم کی رُو سے کہ میرا عقیدہ

غلط ہے تو میں احمدیت ترک کر کے اُن کیساتھ شامل ہونے کیلئے تیار ہوں ۔۔۔صاف سی بات ہے ۔۔۔ کہ قیامت والے دن یا آپکی قبر میں نہ انصر آپ کیساتھ ہوگا۔آپ اپنے اعمال کے اپنے خود جواب دہ ہیں اور میں بھی اپنے اعمال کا خود جواب دہ ہونگا۔میرے ساتھ جماعت احمدیہ کے خلیفہ نے یا مرزا غلام احمدؑ نے ،کسی عہدیدار نے نہیں جانا۔میں نے اکیلے نے جانا ہے اور میں نے اکیلے نے اپنی بات کا جواب دینا ہے ۔اس وقت میں یہ سمجھتا ہوں کہ اللہ کی اس پاک کتاب کی رُو سے میں صحیح ہوں۔آپ میری غلطی مجھ پر واضح کردیں میں ترک کرنے کو تیار ہوں کیونکہ اللہ تعالیٰ مجھ سے قیامت میں پوچھے گا کہ احمد کریم شیخ صاحب نے اور اکبر چوہدری صاحب نے اور قاری رفاقت نے تمہاری غلطی تم پر واضح کردی تھی قرآن کی رُو سے تم نے کیوں نہیں مانا۔میں پاگل ہوں کہ میں اللہ تعالیٰ کے سامنے مجرم بن کر کھڑا ہوں اس لیے میرا اوّل روز سے یہی مؤقف ہے کہ آپ اس کتاب کی رُو سے جو میرے اور آپکے درمیان مشترک ہے اس کا ایک ایک حرف خدا تعالیٰ کا نازل کردہ ہے اور بغیر کسی شک وشبہ کے ہے، ہر گمان سے بالا ہے اور ہر یقین سے پُر ہے۔اسکے مطابق آپ ثابت کردیں میں غلط ہوں میں اپنا عقیدہ بدلنے کو تیار ہوں۔"

خاکسار

عبدالغفار جنبہ/کیل۔جرمنی

موعودز کی غلام مسیح الزماں (موعود مجدد صدی پانزدہم)

۲۳/جنوری ۲۰۱۴ء

جناب انصر رضا صاحب بحث کے آغاز میں ۴ منٹ ۸ سیکنڈ تک فرماتے ہیں۔سنئیے

☆☆☆☆☆☆☆